سوال

(144) گائے وغیرہ ادھار پر دیتے ہیں یہ جائز ہے کہ نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گائے وغیرہ ادھار پر دیتے ہیں یہ جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے منع کی کوئی دلیل نہیں (31 مارچ س 1916ء)

تشریح

کیا فرماتے ہیں علماء دین کہ بنگلہ میں دستور ہے۔، کہ بچھڑا خرید کر دوسرے کو دے دیتے ہیں۔ جب وہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تو خریدنے والا اس کو بیچ کر پوری قیمت کے دو حصے کر کے ایک حصہ خود اور ایک حصہ پالنے والے کو یا بعد اصل قیمت کے ایک حصہ خود لیتے ہیں۔ اور ایک پالنے والے کو دیتے ہیں۔ پس کیا یہ جائز ہے کہ نہیں۔؟

الجواب۔ معاملہ مذکور جائز ہے۔ کیونکہ یہ منجملہ صور شرکت کے ہے۔ اور شرکت کا جواز نصوص کثیر سے ثابت ہے۔

عن ابی ہریرہ مرفوعا قال اللہ تعالی انا الثالث الشریکین

(الحدیث)

اخرجہ ابو داؤد اور کوئی وجہ اس کی ممانعت کی پائی نہیں جاتی۔

ونزبر حدیث المسلمون علی شروطھم الحدیث اخرجہ الترمذي وغیرہا

اس کی صحت وجواز پر دال ہے۔ واللہ اعلم

سید محمد نزیر حسین (فتاوی نزیریہ جلد 2 صفحہ 78) (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 403)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص120

محدث فتویٰ